السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی ماں کی قبر کی زیارت کرنے گئے تھے تب اللہ نے وحی کے ذریعے آپ پر آیت اتاری تھی کی "کسی مومن کے لئے جایز نہیں کی وہ کسی مشرک کے لئے دعا کریں" (معاف کرنا پورا حوالہ اور پوری آیت یاد نہیں ہے) تو میرا سوال یہ ہے کہ کیا مشرک والدین کے ل ءے دعا مغفرت کی جا سکتی ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

١۔ صحیح مسلم کی ایک روایت کے مطابق اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب سے اپنی والدہ کے بارے استغفار کی اجازت طلب کی تو آپ کو یہ اجازت نہیں دی گئی۔ جب آپ نے قبر کی زیارت کی اجازت طلب کی تو اس کی اجازت دے دی گئی۔

٢۔ اسی طرح صحیح مسلم کی ایک اور روایت کے مطابق ایک شخص نے آپ سے آکر سوال کیا کہ میرا باپ کہاں ہے؟ تو آپ نے جواب دیا کہ وہ آگ میں ہے۔ جب وہ واپس جانے کے لیے مڑا تو آپ نے اسے بلوا کر کہا کہ میرا اور تیرا والد دونوں آگ میں ہیں۔

٣۔ ان روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے والدین کی موت حالت کفر میں ہوئی ہے اور جن روایات میں یہ موجود ہے کہ آپ نے انہیں قبر سے اٹھا کر کلمہ پڑھوایا تو وہ روایات صحیح نہیں ہیں۔

٤۔ حکمت کا تقاضا یہی ہے کہ اگر کوئی سوال کرے تو اسے اس بارے صحیح رائے سے آگاہ کر دیا جائے لیکن ایسی باتوں کو جاہل معاشروں میں تقاریر یا مباحث کا موضوع نہیں بنانا چاہیے کیونکہ یہ دین کا مقصود نہیں ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی